Barnebøker for Norge

barneboker.no

وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

Skrevet av: Nina Orange
Illustret av: Wiehan de Jager
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.
https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no

وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

✎ Nina Orange
Wiehan de Jager
Samrina Sana
urdu
nivå 4

(uten bilder)

ایک صبح ٹوسی کی نانی نے اُسے بلایا، ٹوسی، مہربانی کر کے یہ انڈہ اپنے امی ابو کے پاس لے جاو۔ وہ تمہاری بہن کی شادی کے لیے ایک بڑا کیک بنانا چاہتے ہیں۔

اپنے والدین کی طرف جاتے ہوئے، وسی دو لڑکوں سے ملا جو کہ پھل چُن رہے تھے۔ ایک لڑکے نے وسی سے انڈہ کھینچا اور درخت پر دے مارا۔ انڈا ٹوٹ گیا۔

وَسی کی بہن نے تھوڑی دیر کے لیے سوچا۔ پھر اُس نے کہا وَسی میرے بھائی مجھے تمہارے تحفوں کی واقعی کوئی پرواہ نہیں ہے نہ ہی مجھے اُس کیک کی پرواہ ہے۔ ہم سب یہاں اکھٹے ہیں، میں خوش ہوں۔ اب جا کر اپنے اچھے سے کپڑے پہنو، چلو آج کے دن کی خوشیاں مناتے ہیں! اور یہی وسی نے کیا۔

یہ تم نے کیا کیا؟ وسی رویا! یہ انڈہ کیک کے لیے تھا۔ کیک یری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ یری بہن کیا کہے گی اگر اُس کی شادی پر کیک نہ ہوا؟

اب یں کیا کروں؟ وسی رویا! وہ گا ئے جو بھاگ گئی ایک تحفہ تھی اُس گھاس کے بد لے جو جھے تعمیر کر نے والوں نے دیا۔ تعمیر کر نے والوں نے جھے وہ گھاس اس لیے دی کیونکہ اُنہوں نے جھے پھل چننے والوں کی طرف سے دی گئی چھڑی کو توڑ دیا تھا۔ پھل چننے والوں نے جھے وہ چھڑی اس لیے دی کیونکہ اُنہوں نے کیک کے لیے انڈا توڑ دیا تھا۔ کیک شادی کے لیے تھا۔ اب نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔

لڑ کے ہوسی کو تنگ کر نے پر شرمندہ تھے۔ ہم کیک کے لیے
تو تمہاری مدد نہیں کر سکتے، لیکن یہ چلنے کے لیے چھڑی اپنی
بہن کے لیے رکھ لو۔ ایک لڑ کے نے کہا، ہوسی نے سفر
جاری رکھا۔

لیکن گا ئے بھاگتی ہوئی کسان کے پاس آئی کیونکہ وہ کھا نے کا
وقت تھا اور ہوسی اپنے سفر میں کہیں کھو گیا۔ وہ اپنی بہن کی شادی پر
بہت دیر سے پہنچا۔ مہمان پہلے ہی کھانا کھا رہے تھے۔

راستے میں وہ دو مردوں سے ملا جو کہ گھر تعمیر کر رہے تھے۔ کیا ہم یہ مضبوط چھڑی استعمال کر سکتے ہیں؟ ایک نے پوچھا؟ لیکن چھڑی گھر تعمیر کرنے کے لیے اتنی مضبوط نہ تھی اور وہ ٹوٹ گئی۔

گائے اپنے لالچی پن پر بہت شرمندہ ہوئی۔ کسان اس بات پر راضی ہو گیا کہ گائے موسی کے ساتھ بطور تحفہ جائے گی۔ اور اس طرح موسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔

یہ تم نے کیا کیا؟ موسی رویا! یہ چھڑی میری بہن کا تحفہ تھا۔ پھل
چننے والوں نے مجھے یہ تحفہ دیا کیونکہ اُنہوں نے کیک کے
لیے انڈہ توڑ دیا۔ کیک میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ اب
میرے پاس نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔ میری بہن کیا
کہے گی؟

یہ تم نے کیا کیا؟ موسی رویا! وہ گھاس میری بہن کے لیے تحفہ
تھا۔ تعمیر کرنے والوں نے مجھے وہ گھاس دیا کیونکہ اُنہوں
نے پھل چننے والوں کی دی ہوئی چھڑی توڑ دی۔ پھل چننے
والوں نے مجھے وہ چھڑی دی کیونکہ اُنہوں نے وہ انڈا توڑ دیا جو
میری بہن کی شادی کے کیک کے لیے تھا۔ اور کیک میری بہن
کی شادی کے لیے تھا۔ اب نہ میرے پاس انڈہ ہے، نہ کیک
ہے، نہ ہی تحفہ۔ میری بہن کیا کہے گی؟

تعمیر کر نے وا لے چھڑی توڑ نے پر شرمندہ ہو ئے۔ ہم تمہاری مدد کیک کے لیے نہیں کر سکتے۔ لیکن تمہاری بہن کے لیے کچھ گھاس ہے۔ ایک نے کہا۔ اور موسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔

راستے میں، موسی ایک کسان اور ایک گا ئے سے ملا۔ کیا لذیذ گھاس ہے؟ کیا مجھے ایک گٹھی مل سکتی ہے؟ گا ئے نے پوچھا۔ لیکن گھاس اتنا مزیدار تھا کہ گا ئے سارا کھا گئی۔